حکومت پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

☆☆☆☆☆

اسلام آباد، 25 اپریل 2019

نوٹیفکیشن

(سیلز ٹیکس)

ایس آر او 2019/(1)488:- فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 کی دفعہ 47A کی ذیلی دفعہ (13)، دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (1)، دفعات 40 اور 45A، کسٹم ایکٹ 1969 (1969 کا IV) کی دفعہ 219، سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 50، بشمول دفعہ (8) کی ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (b)، دفعہ 8B کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ii)، دفعات 9، 10، 14، 21، 21A اور 28، دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (c)، دفعہ 23 کی ذیلی دفعہ (1) کے پہلے شرطیہ حصے، دفعہ 26، دفعہ 33، دفعہ 40C، دفعہ 47A کی ذیلی دفعہ (6)، دفعات 48، 50A، 52، 52A، اور 66 کے تحت دیے گئے اختیارات کو استعمال کرتے فیڈرل بورڈ آف ریونیو سیلز ٹیکس رولز 2006 میں مندرجہ ذیل مزید ترمیم کرے گا۔

متذکرہ رولز میں،-

(1) رول 63 سے رول 69 تک کے لیے، مندرجہ ذیل تبدیلی لائی جائے گی،—

"63- **اطلاق،—(1)** اس باب کا اطلاق ان تمام تنازعات پر ہو گا جو ایکٹ کی دفعہ 47A کے تحت حل یا تصریح کے لیے لائے جائیں گے۔

64- تعریفات،— اس باب میں، جب تک کہ کوئی چیز عنوان یا سیاق و سباق کے متصادم نہ ہو،—

(a) "درخواست دہندہ سے مراد ایک متاثرہ شخص یا اشخاص کی جماعت جو ایکٹ کی دفعہ 47A کے تحت کوئی تنازعہ حل کے لیے پیش کریں؛

(b) کمیٹی سے مراد ایک کمیٹی جو دفعہ 47A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ق تشکیل دی گئی ہو؛ اور

(c) "تنازعہ" سے مراد درخواست دہندہ کی ایکٹ کی دفعہ 47A کی ذیلی دفعہ (1) میں صراحت کردہ کسی معاملے سے متعلق شکایت ہے۔

65۔ تنازعے کے متبادل حل اور کمیٹی کے قیام کے لیے درخواست۔— (1) کوئی بھی شخص جو دفعہ 47A کے تحت آنے والے کسی معاملے کے سلسلے میں کسی تنازعے کا حل چاہتا ہو وہ بورڈ کو STR-27 میں مقررہ فارم پر تنازعے کے متبادل حل کے لیے لکھی ہوئی درخواست دے گا۔

(2) ذیلی رول (1) کے تحت دی گئی درخواست اور اس کے مندرجات کے معائنے اور یہ طے کرنے کے بعد کہ درخواست کو درج کردہ مسئلہ یا تنازعہ کے حل کے لیے ایک کمیٹی کو بھیجا جائے، بورڈ درخواست کی وصولی کے ساٹھ دن کے اندر ایک کمیٹی، جو ایکٹ کی دفعہ 47A کی ذیلی دفعہ (2) میں صراحت کردہ اشخاص پر مشتمل ہوگی، مقرر کرے گا اور اس کا اعلامیہ جاری کرے گا۔

(3) کمیٹی کا سربراہ ریٹائرڈ جج ہوگا جس کا عہدہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سے کم نہ رہا ہو، جس کی تقرری مندرجہ بالا طریقے سے ہوگی۔

(4) ذیلی رول (2) کے تحت کمیٹی کی تشکیل کے نوٹیفیکیشن کے بعد، درخواست دہندہ یا کمشنر یا دونوں، جیسی کہ صورت حال ہوگی، کسی عدالت یا اپیل سننے والی اتھارٹی میں دائر اپیل، جو کہ ذیلی رول (2) کے تحت دائر درخواست میں بیان کردہ مسئلے یا تنازعے سے متعلق ہو، واپس لیں گے۔

(5) ایکٹ کی دفعہ 47A کی ذیلی دفعہ (4) کے ابتداییے کے مطابق ذیلی رول (2) کے تحت قائم اور نوٹیفائیڈ کمیٹی اپنی کاروائی کا آغاز بورڈ سے اپیل کی واپسی کے احکامات ملنے کے بعد کرے گی۔

66۔ عمل درآمد کے لیے طریقہ کار۔- کمیٹی کا سربراہ طریقہ کار وضع کرنے کا ذمہ دار ہوگا کہ جس کے مطابق کمیٹی کام کرے گی، طریقہ کار میں، علاوہ دیگر، درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں،-

(a) درخواست گزار پر دائرہ اختیار رکھنے والے چیف کمشنر سے صلاح مشورے کے بعد کمیٹی کے اجلاس کا مقام طے کرنا؛

(b) کمیٹی کی کاروائی کے لیے تاریخ اور وقت مقرر کرنا؛

(c) کمیٹی کی کاروائی کی نگرانی کرنا؛

(d) درخواست گزار کو بذریعہ کوریئر یا رجسٹرڈ ڈاک یا الیکٹرانک میل کے ذریعے نوٹس بھیجنا؛

(e) کمشنر یا دیگر متعلقہ حکام سے متعلقہ ریکارڈ اور گواہان طلب کر کے پیش کرنا؛

(f) سماعت کے دوران درخواست گزار کی ذاتی یا بذریعہ وکیل، نمائندہ یا ٹیکس مشیر حاضری کو یقینی بنانا؛

(g) کمیٹی کے فیصلے کو یکجا کر کے منظم شکل میں بورڈ، کمشنر، اور درخواست گزار کو بھیجنا؛

(h) رول کے تحت صراحت کردہ باقی کسی بھی دوسرے معاملے کو انجام دینا۔

67۔ کمیٹی کے کام،-(1) کمیٹی انکوائری کا انعقاد کر سکتی ہے، ماہرین کی رائے لے سکتی ہے، تنازعہ یا مسئلہ کے سلسلے میں ان لینڈ ریوینیو کے کسی افسر یا کسی بھی دوسرے شخص کو آڈٹ منعقد کرنے اور کمیٹی میں سفارشات جمع کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے۔

(2) ایکٹ کی دفعہ 47A کی ذیلی دفعہ (1) کے مطابق بیان کردہ مسئلے کا فیصلہ کرنے کے لیے کمیٹی مسئلے کا تعین کر سکتی ہے اور اس کے بعد مزید معلومات، یا ڈیٹا، یا ماہرین کی رائے لے سکتی ہے یا کوئی انکوائری کر سکتی ہے یا کروا سکتی ہے یا آڈٹ کروا سکتی ہے، یا اس مقصد کے لیے اسے جو مناسب لگے وہ کر سکتی ہے۔

68۔ کمیٹی کا فیصلہ،-(1) بورڈ سے واپسی کا حکم، جیسا کہ رول 65 کے ذیلی رول (5) میں مذکور ہے، ملنے کے ایک سو بیس دنوں کے اندر کمیٹی تنازعہ کے بارے میں فیصلہ دے گی۔ کمیٹی کے اکثریتی ارکان کے فیصلے کو فیصلہ مانا جائے گا۔ کمیٹی اس فیصلے کو بورڈ، متعلقہ دائرہ اختیار رکھنے والے کمشنر اور درخواست گزار کو بھیجے گی۔

(2) رول نمبر (1) کے تحت کمیٹی کا فیصلہ کمشنر اور متاثرہ شخص کے لیے ماننا لازم ہو گا۔

(3) کمیٹی کے فیصلے کی وصولی کے بعد درخواست گزار کمیٹی کے فیصلے کے مطابق مقررہ سیلز ٹیکس اور دوسرے ٹیکسز کی ادائیگی کرے گا اور کمشنر فیصلے کے مطابق حکم نامے میں تبدیلی کرے گا۔

69۔ معاوضہ،-(1) رول (65) کے ذیلی رول (3) کے تحت تعینات شدہ سربراہ کمیٹی کو اپنی خدمات کے عوض یک بار گی معاوضہ کے طور پر دو سو ہزار روپے کی یک مشت دائیگی کی جائے گی۔

(2) ایکٹ کی دفعہ 47A کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ii) کے تحت تعینات شدہ کمیٹی کے ایک رکن کو اپنی خدمات کے عوض یک بار گی معاوضہ کے طور پر ایک سو ہزار روپے کی یک مشت ادائیگی کی جائے گی۔

(3) بورڈ ذیلی رول (1) اور (2) میں صراحت کردہ معاوضہ اپنی بجٹ تخصیصات سے رول 68 کے ذیلی رول (1) کے تحت دیے گئے کمیٹی کے فیصلے کی وصولی کے پندرہ دن کے اندر ادا کرے گا۔

(2) ایس ٹی آر-26 کے بعد مندرجہ ذیل فارم کا اضافہ کیا جائے گا،-

"ایس ٹی آر-27

(رول 65 کا ذیلی رول (1) دیکھیں)

تنازعہ کے متبادل حل کے لیے درخواست
زیرِ تحت دفعہ 47A سیلز ٹیکس ایکٹ 1990

چیئر مین،

فیڈرل بورڈ آف ریونیو،

اسلام آباد

جنابِ والا،

زیرِ دستخطی۔-------------------۔(درخواست دہندہ کا نام اور پتہ) سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 47A کے تحت مجاز حیثیت میں مسئلہ اور تنازعہ کے حل کی درخواست دیتا ہے۔

(2) تنازعہ یا مسئلہ کی ضروری تفصیلات نیچے اور اس درخواست کے ضمیمہ میں مہیا کی گئی ہیں۔

----

(3) سیلز ٹیکس رول 2006 کے رول 65 کے ذیلی رول (2) کے تحت درخواست کی گئی ہے کہ ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔

(4) دفعہ 47A کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ii) کے تحت میں محترم / محترمہ ------------(سینئیر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا سینئیر وکیل یا بورڈ کے نوٹیفائیڈ پینل سے کسی کاروباری شخص کا نام اور پتہ) کو مذکورہ کمیٹی کے ہونے والے رکن کے طور پر نامزد کرتا ہوں۔

(5) تنازعہ یا مسئلہ کے حل کے لیے درکار مندرجہ ذیل اہم دستاویزات منسلک ہیں۔

(a) ------------------------------

(b) ------------------------------

(c) ------------------------------

آپ کا تابعدار،

دستخط ---------------------------

نام (واضح الفاظ میں) ------------------

این ٹی این / ایس ٹی آر این

پتہ ------------------------------

تاریخ ----------------------------

ضمیمہ

(ایس ٹی آر-27 کا پیرا گراف 2 دیکھیں)

(1) درخواست گزار کا نام (واضح الفاظ میں) -------------------------------------

(2) قومی ٹیکس نمبر / ایس ٹی آر این --

(3) قومی شناختی کارڈ (افراد کے لیے) --

(4) درخواست گزار کا پتہ ---

(5) ٹیلیفون نمبر ---------------- ای میل ایڈریس ----------------------
فیکس نمبر -----------------

(6) ٹیکس کا دورانیہ کہ جس سے تنازعہ یا مسئلہ کا تعلق ہے -----------------

(7) کمشنر کہ جس سے تنازعہ پیدا ہوا -----------------------------

(8) درج ذیل میں تنازعہ یا مسئلہ سے متعلقہ حقائق اور قانون کا بیان نامہ ہے کہ جو ان سوالات کا باعث ہے جس کے لیے حل درکار ہے (براہ کرم اگر ضرورت ہو تو اضافی صفحات ساتھ منسلک کر دیں):-

----

----

(9) قانون یا حقائق، جیسی کہ صورت حال ہو، کے بارے میں درخواست گزار کی توجیح کا بیان کہ جو ان سوالات کا باعث ہے کہ جس کے لیے حل درکار ہے (براہ کرم اگر ضرورت ہو تو اضافی صفحات ساتھ منسلک کریں):-

(10) ٹیکس کی حد یا مقدار جو کہ درخواست گزار ادا کرنے پر آمادہ ہے، اگر کوئی ہو۔

------------------ روپے

(11) زیر دستخطی صدقِ دل سے اقرار کرتا ہے کہ۔

(a) حل کے لیے پیش کیے جانے والے تنازعہ یامسئلہ سے متعلق مکمل اور درست تفصیلات بیان کی گئی ہیں اور درخواست، جو کہ سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 247 کے تحت دائر کی گئی ہے، کے تعین پر اثرانداز ہونے والے کسی بھی پہلو کو نہیں چھپایا گیا ہے؛

(b) متذکرہ بالا مسائل (اپیلٹ فورم، اے ٹی آئی آر یا کورٹ) میں زیر سماعت ہیں / کسی بھی فورم، آے ٹی آئی آر، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے آگے فیصلے کے لیے زیرِ سماعت نہیں ہیں۔

آپ کا تابعدار،

دستخط

نام (واضح الفاظ میں)

عہدہ

تاریخ------------------

(ایف نمبر 5/10-STB/2018)

(توقیر احمد)

سیکریٹری (ایس ٹی اینڈ ایف ای-بجٹ)